۶۰ سال پہلے

الفرقان شہید نمبر

بریلی سے مولانا محمد منظور نعمانی تقریباً ڈھائی سال سے ایک عمدہ مذہبی رسالہ ''الفرقان'' کے نام سے شائع کر رہے ہیں جس کا نصب العین بدعات و خرافات کا رد اور عقائد صالحہ کی اشاعت ہے۔ حال میں انھوں نے ایک خاص پرچہ شہید نمبر کے نام سے شائع کیا ہے۔ یہ نمبر مولانا اسماعیل شہید'' کے احوال و سوانح اور ان کی عظیم الشان دینی خدمات کے تذکرے پر مشتمل ہے' اور چونکہ حضرت شہید کی سیرت تمام تر حضرت سید احمد بریلوی'' کی سیرت سے وابستہ ہے' لہٰذا ساتھ ساتھ ان کے حالات بھی آگئے ہیں۔ اسلامی ہند کے دورِ اخیر میں تین شخص ایسے گزرے ہیں جنھوں نے اس ملک میں اسلامی اقتدار کی حفاظت پر اپنی جانیں قربان کیں۔ سب سے پہلے ٹیپو سلطان' اس کے بعد سید احمد بریلوی اور شاہ اسمٰعیل۔ ان تینوں شہیدوں میں سے مقدم الذکر کی خدمات زیادہ تر سیاسی ہیں۔ اور موخر الذکر حضرات نے سیاسی اور مذہبی دونوں حیثیتوں سے وہ خدمات انجام دی ہیں جن کی نظیر بجز سلف صالح کی سیرتوں کے اور کہیں نہیں ملتی۔ مسلمانان ہند کی شامتِ اعمال سے قہرِ الٰہی کی آمد مقدر ہو چکی تھی۔ اس لیے اسلام کے یہ تینوں جاں نثار خادم اپنی کوششوں میں ناکام ہوئے' مگر انھوں نے بہرحال اپنا فرض ادا کر دیا۔ بازی اگرچہ پانہ سکے سر تو کھو سکے۔ حیف ہے کہ مسلمان اب ان کی جاں نثاریوں کی یاد بھی دل سے بھلا دیں۔

مولانا محمد منظور صاحب شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے ہمارے تین قومی شہیدوں میں سے دو کی یاد تازہ کی اور وہ نمونے ہمارے سامنے پیش کیے جو ان کی یاد کے ساتھ ہمارے ایمان کو بھی تازہ کرنے والے ہیں۔ شہید نمبر کے تمام مضامین اس قابل ہیں کہ ان کو پڑھا جائے اور بار بار پڑھا جائے۔

قیمت قسم اول ۱۰ار۔ قسم دوم ۷ر۔ جو حضرات الفرقان کے باقاعدہ خریدار ہونا چاہیں ان کے لیے زیادہ بہتر یہ ہوگا کہ تین روپے بھیج کر ماہ محرم ۵۵ھ سے خریدار بن جائیں۔ اس صورت میں ان کو شہید نمبر کی قیمت علیحدہ نہ دینی پڑے گی۔

(مطبوعات۔ جلد ۹' عدد ۳' رمضان المبارک ۵۵ ۳ انومبر ۱۹۳۶)